اسماء ندیم

امر بالمعروف و نہی عن المنکر قرآن حکیم کی روشنی میں

قرآن اور حدیث میں متعدد مقامات پر امر بالمعروف (نیک اعمال کی تلقین) اور نہی عن المنکر (برے اعمال سے روکنا) کی اہمیت بیان ہوئی ہے۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۱۔ ''جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ملے گا۔ اور قیامت کے دن نہ ان کو خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔'' (بقرۃ: ۲۷۷)

۲۔ ''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں (ادب کی تعلیم دے کر)''۔ (تحریم: ٦)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اس شخص کو سخت عذاب دیا جائے گا جو دوسروں کو نیک کام کی نصیحت کرتا ہے، لیکن خود نیک کام نہیں کرتا اور جو دوسروں کو برے کام کرنے سے منع کرتا ہے لیکن خود برے کام کرتا ہے۔''

(صحیح بخاری، کتاب ۵۹، باب ۱۰، صحیح مسلم کتاب الزھد، باب ۷)

ان آیات اور حدیث کی روشنی میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ قرآن حکیم میں متعدد آیات ہیں جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مضامین کی حامل ہیں۔ ان کا تعلق ظاہری اعمال، باطنی اعمال اور اخلاق و سلوک (اپنے اور دوسروں کے ساتھ) سے ہے اور یہی درحقیقت کسی مومن کی پہچان ہے۔ ان میں سے چند آیات اور ان کے مضامین کی نشاندہی کی جاتی ہے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے

Scanned by CamScanner

زمرے میں آتی ہیں:

امر بالمعروف:

۱۔ اللہ تعالیٰ سے تمام سے بڑھ کر محبت کرنا (بقرۃ: ۱۶۵)

۲۔ رسول کریم ﷺ سے اپنی جان سے بڑھ کر محبت کرنا (احزاب: ۶)

۳۔ رسول کریم ﷺ پر (اللہ اور اس کے فرشتوں کے مطابق) درود و سلام بھیجنا (احزاب: ۵۶)

۴۔ قرآن کریم کا پڑھنا اس پر غور و فکر کرنا اور عمل کرنا (ص: ۲۹)

۵۔ طہارت قائم کرنا وضو غسل اور پاکیزگی پیدا کرنا (مائدہ: ۶)

۶۔ نماز قائم کرنا (طٰہٰ: ۱۳۲)

۷۔ زکوٰۃ ادا کرنا (بقرۃ: ۲۷۷)

۸۔ عشر ادا کرنا (فصل کی پیدوار میں سے غریبوں کا حصہ) (انعام: ۱۴۱)

۹۔ روزہ رکھنا (بقرۃ: ۱۸۳)

۱۰۔ جہاد کرنا (اپنے نفس کے ساتھ اور جان کے ساتھ) (حجرات: ۱۵)

۱۱۔ کوئی بھی نیک عمل کرنا (مائدۃ: ۹)

۱۲۔ سچ پر مداومت کرنا (مائدہ: ۱۹۹)

۱۳۔ صبر کرنا (نحل: ۱۲۶)

۱۴۔ ہر نعمت پر شکر ادا کرنا (ابراہیم: ۶۰)

۱۵۔ عاجزی اور انکساری سے کام لینا (ھود: ۲۳)

۱۶۔ توبہ ایسی جس کے بعد نصیحت ہو (تحریم: ۸)

۱۷۔ شرم و حیا کا لباس پہننا، نگاہیں نیچی کرنا (نور: ۳۱)

۱۸۔ اچھی صحبت اختیار کرنا (انسان پہچانا جاتا ہے) (توبہ: ۱۱۹)

۱۹۔ دوسروں کو نیک کاموں کی طرف بلانا (نساء: ۸۵)

Scanned by CamScanner

خواہ مقابل دشمن ہی ہو (مائدہ:۸)

۲۰۔ عدل سے کام لینا

۲۱۔ رزق حلال کھانا و کمانا (نحل:۱۱۴)

۲۲۔ گواہی میں انصاف ہو (نساء:۱۳۵)

۲۳۔ پورا تولنا (رحمٰن:۹)

۲۴۔ جھگڑے میں صلح کرانا (حجرات:۹،۱۰)

۲۵۔ ایسا علم حاصل کرنا جو نفع دے (بقرۃ:۱۰۲)

۲۶۔ اللہ سے ڈرتے رہنا (کہ وہ ہر لحظہ دیکھ رہا ہے) (فاطر:۳۸)

۲۷۔ والدین کا ادب (بنی اسرائیل:۲۳،۲۴)

۲۸۔ زوجین کا آپس میں شفقت اور محبت سے پیش آنا (روم:۲۱)

۲۹۔ اولیاء اللہ سے خاص تعلق رکھنا (کہف:۲۸)

۳۰۔ ہمسایوں اور رشتہ داروں سے نیک برتاؤ کرنا (نساء:۳۶)

۳۱۔ استعمال کی چیز سے منع نہ کرنا (ماعون:۱-۷)

۳۲۔ اللہ کی راہ میں نفیس چیز دینا (آل عمران:۹۲)

۳۳۔ دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کرنا (نساء:۱۴۹)

۳۴۔ صدقہ دینا باقاعدگی سے (منافقون:۱۰)

۳۵۔ قرض لینے والے کے ساتھ حسن سلوک اور نرم رویہ ضروری ہے (بقرۃ:۲۸۰)

۳۶۔ وعدہ اور عہد میں وفا سے کام لیا جائے (صف:۲،۳)

۳۷۔ اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں پر، محتاجوں پر اور مسافروں پر مال خرچ کرنا (بقرۃ:۲۱۵)

۳۸۔ خرچ کے بعد احسان نہ جتلانا (بقرۃ:۲۶۲)

۳۹۔ ان مفلسوں کو دینا جو سوال سے گریز کریں (بقرۃ:۲۷۳)

Scanned by CamScanner

۴۰۔ سائل کو کبھی نہ جھڑکنا (ضحیٰ: ۱۰)

۴۱۔ محتاج کو کھانا کھلانا (بلد ۱۳-۱۸)

۴۲۔ یتیم مسکین اسیر کو کھانا کھلانا (دھر: ۸،۹)

۴۳۔ اگر منت و خیرات کی نیت کرو تو اس کو پورا کرنا (بقرۃ: ۲۷۰)

۴۴۔ برائی کا بدلہ بھلائی سے دینا (حم السجدۃ: ۳۴)

۴۵۔ ہر کام کی ابتدا پر ان شاء اللہ کا استعمال کرنا (کہف: ۲۳،۲۴)

۴۶۔ ہر اچھی چیز دیکھنے پر ماشاء اللہ کا استعمال کرنا (کہف: ۳۹)

۴۷۔ دوسروں کے لیے بھی وہی پسند کرنا جو اپنے لیے کرتے ہو (بقرۃ: ۲۶۷)

۴۸۔ اللہ اور رسول اور امیر کا حکم بجا لانا (نساء: ۵۹)

۴۹۔ تبلیغ حکمت اور بہت اچھے طریقے سے کرنا (نحل: ۱۲۵)

۵۰۔ غصہ میں معاف کرنا (شوریٰ: ۳۷)

۵۱۔ دوسروں کے گھروں میں اجازت لے کر جانا (نور: ۲۷،۲۸)

۵۲۔ تدبر و تفکر کرنا، زمین و آسمان میں تحقیق کرنا (یونس: ۱۰۱)

۵۳۔ ہر کام میں اعتدال اپنانا (فرقان: ۶۷)

نہی عن المنکر:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ مریم کی آیت تلاوت فرمائی: ''اے محمدؐ! اس حالت میں جب کہ یہ لوگ غافل ہیں اور ایمان نہیں لا رہے۔ انہیں اس دن سے ڈراؤ جبکہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور پچھتاوے کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہوگا۔''

(صحیح بخاری کتاب ۶۵، باب ا، صحیح مسلم، کتاب الجنۃ، باب ۱۳)

۱۔ شرک سے بچنا کہ مغفرت نہیں ہوتی (نساء: ۴۸)

۲۔ قتل سے بچنا (نساء: ۹۲،۹۳)

Scanned by CamScanner

(بنی اسرائیل:۳۲)

۳۔ بدکاری سے بچنا (اعراف:۳۳)

۴۔ بے حیائی سے بچنا (اعراف:۳۳)

۵۔ سود سے اجتناب کرنا (بقرۃ:۲۷۵)

۶۔ چوری سے بچنا (مائدہ:۳۸،۳۹)

۷۔ رشوت سے بچنا (بقرۃ:۱۸۸)

۸۔ تکبر اور بلند آواز میں نہ بولنا (لقمان:۱۸،۱۹)

۹۔ شراب سے بچنا (صف،۹۰،۹۱)

۱۰۔ جوا کھیلنے سے اجتناب کرنا (بقرۃ:۲۱۹)

۱۱۔ تہمت لگانا (احزاب:۵۸)

۱۲۔ بہتان لگانا (نساء:۱۱۲)

۱۳۔ غیبت کرنے اور چغلی کھانے کی ممانعت (نساء:۱۴۸)

۱۴۔ جھوٹی قسم سے بچنا (آل عمران:۷۷)

۱۵۔ بغیر تحقیق و تصدیق کے کسی بات کو مشہور نہ کرنا (نساء:۸۳)

۱۶۔ محفل میں سرگوشی کرنے کی ممانعت (مجادلہ:۱۰)

۱۷۔ گمان میں پڑ کر عیب ڈھونڈنا (حجرات:۱۲)

۱۸۔ طعنے دینے کی ممانعت (ہمزہ:۱-۴)

۱۹۔ ہنسی اڑانے اور کسی کا بُرا نام رکھنے کی ممانعت (حجرات:۱۱)

۲۰۔ غصہ کرنے کی ممانعت (شوریٰ:۳۶،۳۷)

۲۱۔ حسد نہ کرنا (نساء:۳۲)

۲۲۔ منافقت سے کام لینے سے ممانعت (نساء:۱۴۵)

۲۳۔ امانت میں خیانت نہ کرنا (انفال:۲۷)

Scanned by CamScanner

دنیا میں عیش و عشرت کی طلب نہ کرنا (ہود: ۱۵،۱۶)

۲۴۔ پیسہ اور سونا جمع کرنے کی ممانعت (توبہ: ۳۴،۳۵)

۲۵۔ مال کی محبت سے بچنا (عادیات: ۸،۹)

۲۶۔ بخل سے کام نہ لینا (لیل: ۸،۱۱)

۲۷۔ فرقہ بندی نہ کرنا (عمران: ۱۰۵)

۲۸۔ جھگڑا کرنے اور کروانے کی ممانعت (بنی اسرائیل: ۵۳)

۲۹۔ فساد نہ کرنا (اعراف: ۵۶)

۳۰۔ میاں بیوی میں تفرقہ ڈالنے کی ممانعت (بقرۃ: ۱۰۲)

۳۱۔ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت (آل عمران: ۲۸)

۳۲۔ تمام مذکورہ امور سے اجتناب کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے۔

Scanned by CamScanner